

جزل ہسپتال میں مریضہ کا کھڑکی سے کوئے کا واقعہ، پرپل نے 5 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دیدی

شدید زخمی خاتون نیوروانشی ٹیوٹ میں داخل، 22 سالہ سدرہ 18 ستمبر کو قصور کے خجھی ہسپتال سے لائی گئی

مریضہ کا بڑے آپریشن (سی سیکشن) سے تیسری بچی بیدا ہوئی، حالت بگرنے پر ایل جی ایچ لا یا گیا

دوبارہ آپریشن کرتے ہوئے اُس کے پیٹ سے دو لیٹر مواد (خون و پانی) نکلا گیا: لیڈی ڈاکٹر زائل جی ایچ

مریضہ کی نگہداشت کیلئے 2 خواتین وارڈ میں موجود رہتی تھیں: ایم ایس ڈاکٹر ندرت سہیل

پولیس تحقیقیں میں اصل حقائق سامنے لائے کہ کن حالات سے طرداشت ہو کر مریضہ نے انتہائی اقدام اٹھائے: طبی ماہرین

لا ہو 22 ستمبر: جزل ہسپتال میں جمعۃ البارک کی صبح گائی وارڈ میں ایک خاتون سدرہ انفل کے کھڑکی سے چھلانگ لگانے کے افسوسناک

واقعہ کا پرپل پروفیسر الفرید نظر نے فوری نوش لے لیا ہے اور اس معاشرے کی چھان میں اور حقائق کو سامنے لائے کے لئے پروفیسر آف پورالوہی

پروفیسر خضر حیات کوڈل کی سربراہی میں 5 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دے دی ہے جس میں ڈاکٹر محمد کریم اللہ، ڈاکٹر عباس حسین ود، ڈاکٹر شبنم محمد علی اور ڈاکٹر

سید جعفر حسین شاہ بطور مہر ان شامل ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق 22 سالہ سدرہ انفل کے باہم شائع قصور کے خجھی ہسپتال میں بڑے آپریشن (سی

سیکشن) سے تیسری بچی بیدا ہوئی جہاں اُس کی حالت بگرنے پر اس کے اہل خانہ سے 18 ستمبر کو لا ہو جو جزل ہسپتال لے آئے جہاں 22 ستمبر

جمعۃ البارک کی صبح و اش روم جانے کے بھائے کھڑکی سے چھلانگ لگادی۔ اس افسوسناک واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈاکٹر زاوہر متعلقہ عمل فوری طور

پر موقع پر پہنچ گئے اور مذکورہ خاتون کو تشویش کے حالت میں پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف نیوروسائنسز کی ایر جنی میں داخل کروادیا گیا۔

حقائق کے مطابق اس خاتون کو 18 ستمبر کو جزل ہسپتال کے لمبڑو روم میں لا یا گیا تھا جہاں ڈاکٹر ز نے اس کا تفصیلی معائنہ کیا اور کیے گئے

ٹیسٹوں کی روشنی میں دوبارہ آپریشن کرتے ہوئے اُس کے پیٹ سے دو لیٹر مواد (خون و پانی) نکلا گیا۔ ایم ایس پروفیسر ندرت سہیل کا کہنا تھا کہ

مریضہ سدرہ انفل کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی نگہداشت کی وارڈ میں منتقل کیا گیا جہاں اس کے ساتھ فیملی کی دو خواتین کو بھی دیکھ بھال کے

لئے رہئے کی اجازت دی گئی۔ سدرہ انفل کی حالت بہتر ہونے پر اسے 20 ستمبر کو دوبارہ لمبڑو روم منتقل کر دیا گیا۔ ذرا کچھ کے مطابق یہ خاتون در

حقیقت تیسری بچی کی بیدائش کے باعث افسرده رہئے گئی تھی جہاں اس نے گر شدہ روزا ہبھائی قدم اٹھاتے ہوئے کھڑکی سے چھلانگ لگادی۔ پرپل

جزل ہسپتال پروفیسر الفرید نظر نے یقین دلا یا ہے کہ اس معاشرے کی پولیس تفصیلی چھان میں کرے گی اور ان حقائق کو ضرور سامنے لا یا جائے گا جو

اس افسوسناک واقعہ کے باعث بنے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مریضہ سدرہ انفل کی پہلی دو بیٹیاں بھی بڑے آپریشن کے ذریعے ہی بیدا ہوئی تھیں

اور یوں اسے بار بار علاج معاً لے کا بھی سامنا تھا۔